سوال

قل پرپکے اور جمعرات کو پکے کھانوں کا شمار

جواب

سوال: السلام علیکم کیا جمعرات اور قل پر پکے ہوئے کھانے کھانا جائز ہے۔ کیا یہ بھی غیر اللہ کے نام پر پکے ہوئے کھانوں میں شمار نہیں ہوتے؟

جواب: جمعرات اور قل پر پکے ہوئے کھانے ہمارے معاشروں میں غیر اللہ کے نام پر پکے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ ان کا مقصد میت کو ایصال ثواب ہوتا ہے۔
اس قسم کی رسومات غیر مسنون رسومات میں داخل ہیں اور معاشرے کے لیے اصر و اغلال کی حیثیت رکھتی ہیں، لہذا ان سے اجتناب کرنا چاہیے۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ١٥٧

جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں۔ سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔